سپریم کورٹ رپورٹس (1997) SUPP. 5 ایس سی آر

کے ایس یادو
بنام
ریاست ہماچل پردیش اور دیگران

28 نومبر 1997

[سجاتا وی۔منوہر اور ڈی۔پی۔وادھوا، جسٹسز]

ملازمت قانون-اسکول اینڈ انسپکشن کیڈر میں درجہ دوم کے عہدوں (گزیٹیڈ) کے لئے بھرتی اور پروموشن رولز، 1980 (ہماچل پردیش) گورنمنٹ ہائی اسکول کے ہیڈ ماسٹرز/ہیڈ مسٹریسز اور ہائر سیکنڈری اسکولوں کے لیکچررز کے نان گزیٹیڈ عہدوں سے درجہ دوم (گزیٹیڈ) اسامیاں۔ عہدوں پر ترقی۔کی دستیابی ۔ منعقد، جب تک ترقی کے عہدے خالی نہیں ہو جاتے وہ فیڈر کیٹیگری سے ترقی کے لئے دستیاب نہیں ہیں ۔ 1980 کے بھرتی رولز میں تبدیلی اور تازہ ترقی فراہم نہیں کی گئی ہے۔

ریاست ہماچل پردیش کے اسکول اور انسپکشن کیڈر میں سرکاری ہائی اسکولوں کے ہیڈ ماسٹرز/ہیڈ مسٹریسز اور ہائر سیکنڈری اسکولوں کے لیکچراروں کو درجہ دوم (گزیٹیڈ) عہدوں پر ترقی اسکول اینڈ انسپکشن کیڈر، 1980 (ہماچل پردیش) میں درجہ دوم کے عہدوں (گزیٹیڈ) کے لئے بھرتی اور پروموشن رولز (1980 کے بھرتی قواعد) کے تحت چلایا جاتا ہے۔ 1980 کے قواعد کے مطابق پروموشن کے تمام عہدے درجہ دوم (گزٹڈ) کے عہدے ہیں۔ ان ترقی عہدوں کے لئے فیڈر کیٹیگری میں سرکاری ہائی اسکولوں کے نان گزیٹیڈ ہیڈ ماسٹرز/ہیڈ مسٹریسز شامل ہیں جن کی تنخواہ 300-600 روپے ہے اور ہائر سیکنڈری اسکولوں کے لیکچررز 300-600 روپے کے پے اسکیل پر ہیں جن کی تنخواہ گریڈ میں پانچ سال کی ملازمت ہے۔ پروموشن کے عہدوں کے طور پر دستیاب اسامیوں کو ان دو فیڈر زمروں کے درمیان سرکاری ہائی اسکولوں کے نان گزیٹیڈ

ہیڈ ماسٹرز/ ہیڈ مسٹریسز کے لئے 55 فیصد اور ہائر سیکنڈری اسکولوں کے لیکچرز کے لئے 45 فیصد کے تناسب سے تقسیم کیا جاتا ہے۔

1980 کے ریکروٹمنٹ رولز کے نفاذ کے وقت ہیڈ ماسٹرز/ ہیڈ مسٹریسز کے کیڈر میں پے اسکیل کے تین سیٹ تھے: (i) 700- 1100 (گزیٹیڈ)؛ (ii) 400 -800 (گزیٹیڈ) اور (iii) 300 -600 (غیر گزیٹیڈ)۔ 1980 کے ریکروٹمنٹ رولز کے نافذ ہونے سے پہلے اسکول اور محکمہ تعلیم کے انسپکشن کیڈر میں درجہ دوم (گزیٹیڈ) عہدوں کی کیڈر کی تعداد درج ذیل تھی: (1) 700-1100 روپے کے پے اسکیل میں 15 فیصد عہدے یعنی 92 عہدے (2) 400-800 روپے کے پے اسکیل میں 25 فیصد عہدے 142 عہدوں پر مشتمل ہیں۔ 700-1100 روپے اور 400-800 روپے کے پے اسکیل میں یہ 234 عہدے 1966 اور 1980 کے درمیان 1980 کے ریکروٹمنٹ رولز کے نافذ ہونے سے بہت پہلے بھرے گئے تھے۔

1980 کے ریکروٹمنٹ رولز کے مطابق 400-800 روپے کے پے اسکیل میں 237 عہدے اور 700-1100 روپے کے پے اسکیل میں 142 عہدے دستیاب تھے جن میں کل 379 عہدے تھے۔ یہ تنازعہ 234 عہدوں کے بارے میں پیدا ہوا جو ہائی اسکولوں کے ہیڈ ماسٹروں کے پاس 400-800 روپے یا 700-1100 روپے کے پے اسکیل میں تھے جب 1980 کے ریکروٹمنٹ رولز نافذ ہوئے تھے۔ درخواست گزار کا معاملہ یہ تھا کہ درجہ دوم (گزیٹیڈ) زمرے میں ہیڈ ماسٹر/ ہیڈ مسٹریسز کے ان 234 عہدوں کو بھی 1980 کے قواعد کے نافذ ہونے کے فوراً بعد ترقی کے لئے دستیاب سمجھا جانا چاہئے۔ اس کے علاوہ سنیتا شرما اور دیگران بنام ریاست ہماچل پردیش اور دیگران (1993) ضمنی 4 ایس سی سی 686 کے معاملے میں سپریم کورٹ کی ہدایات بھی سامنے آئیں۔ درخواست گزار نے ہماچل پردیش ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کا رخ کیا جس نے 6.7.1994 کے اپنے حکم کے ذریعہ کہا کہ جب تک عہدے خالی نہیں ہو جاتے، وہ فیڈر زمرے سے ترقی کے لئے دستیاب نہیں ہیں اور مزید یہ کہ سنیتا شرما کے معاملے میں دی گئی ہدایات کی کوئی خلاف ورزی نہیں ہوئی ہے۔ ناراض ہو کر اپیل گزار نے اس اپیل کو ترجیح دی۔

درخواست گزار کی جانب سے یہ دلیل دی گئی کہ 7/6/1980 کو جب 1980 کے نئے بھرتی قواعد نافذ ہوئے تو ہیڈ ماسٹرز/ ہیڈ مسٹریسز کے عہدوں کو جو گزیٹیڈ عہدے تھے، پہلی بار ہائی اسکولوں کے نان گزیٹیڈ ہیڈ ماسٹرز/ ہیڈ مسٹریسز اور ہائر سیکنڈری اسکولوں کے لیکچررز کے لئے دستیاب ترقی عہدوں کے زمرے میں رکھا گیا تھا۔ اس سے پہلے، ہیڈ ماسٹر جو بنیادی طور پر کم تنخواہ والے تھے، انہیں کبھی بھی اندرجہ دوم (گزیٹیڈ عہدوں) میں ترقی نہیں دی گئی تھی۔ انہیں صرف اعلیٰ تنخواہ اور گزیٹیڈ درجہ دیا گیا تھا۔

مدعاعلیہان کی جانب سے یہ دلیل دی گئی تھی کہ چونکہ متنازعہ 234 عہدے 1980 کے بھرتی قواعد نافذ ہونے کے وقت پہلے ہی بھرے جا چکے تھے، لہذا ان عہدوں پر فائز افراد کو واپس نہیں کیا جاسکتا ہے اور روسٹر کی درخواست کے ذریعہ عہدوں کو نئے سرے سے تیار نہیں کیا جاسکتا ہے۔

اپیل مسترد کرتے ہوئے عدالت

منعقد: 1۔ ٹریبونل کا یہ کہنا درست تھا کہ سنیتا شرما کے معاملے میں اس عدالت کی طرف سے دی گئی ہدایات کی کوئی خلاف ورزی نہیں ہوئی ہے۔ اسکول لیکچررز ہائی اسکولوں کے ہیڈ ماسٹرز/ ہیڈ مسٹریسز کے گزیٹیڈ عہدوں اور ان میں درج دیگر پروموشنل عہدوں پر ترقی کے اہل ہیں اور انہیں 1980 کے قواعد کے مطابق ترقی دی جا رہی ہے۔ ان کی یہ دلیل قبول نہیں کی جاسکتی کہ درجہ دوم (گزیٹیڈ) زمرے میں ہیڈ ماسٹر / ہیڈ مسٹریسز کے 234 عہدوں کو بھی 1980 کے قواعد کے نافذ ہونے کے فوراً بعد ترقی کے لئے دستیاب سمجھا جانا چاہئے۔ ٹریبونل نے درست کہا ہے کہ جب تک یہ عہدے خالی نہیں ہو جاتے وہ فیڈر کیٹیگری سے ترقی کے لئے دستیاب نہیں ہیں۔ [592-ایف-جی]

2۔ 7.6.1980 کو جب 1980 کے نئے بھرتی قواعد نافذ ہوئے تو ہیڈ ماسٹرز/ ہیڈ مسٹریسز کے عہدوں کو جو گزیٹیڈ عہدے تھے، پہلی بار ہائی اسکولوں کے نان گزیٹیڈ ہیڈ ماسٹرز/ ہیڈ مسٹریسز کے ساتھ ساتھ ہائر سیکنڈری اسکولوں کے لیکچررز کے لئے دستیاب پروموشن عہدوں کے زمرے میں رکھا گیا تھا۔ درجہ دوم (گزیٹیڈ) کے عہدوں میں ہیڈ ماسٹر/ ہیڈ مسٹریسز کے موجودہ عہدوں کو بھی 379 عہدوں کی تعداد میں شامل کیا گیا تھا جو ترقی کے لئے دستیاب تھے۔ اگر گزیٹیڈ درجہ دوم کیٹیگری میں ہائی اسکولوں کے ہیڈ ماسٹر/

ہیڈمسٹریسز کے عہدے پہلے ہی بھرے ہوئے ہیں تو ان عہدوں پر اس وقت تک ترقی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا جب تک کہ وہ خالی نہ ہوجائیں۔ 1980 کے ریکروٹمنٹ رولز میں درجہ دوم (گزیٹیڈ) کے عہدوں پر فائز ہیڈماسٹرز/ ہیڈمسٹریسز کو دوبارہ ورژن کرنے اور 1980 میں انہی عہدوں پر ان کی نئی ترقی کا اہتمام نہیں کیا گیا ہے۔[591-ایف-ایچ]

سنیتا شرما بنام ریاست ہماچل پردیش، (1993) ضمنی 4 ایس سی سی 686، جس کا حوالہ دیا گیا ہے۔

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 6932 آف 1995۔

1993 کے او۔اے۔نمبر 2278 میں شملہ میں ہماچل پردیش اسٹیٹ ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کے 6.7.94 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزار کی طرف سے راکیش دویدی، راجیش کمار، محترمہ اسمیتا شنکر اور راجیو دتہ شامل ہیں۔

جواب دہندگان کی طرف سے شیو پوجن سنگھ، طفیل اے۔خان اور ٹی۔سری دھرن۔

عدالت کا فیصلہ بذریعہ سنایا گیا:

مسز سجاتا وی منوہر۔ جسٹس۔ یہ اپیل ہماچل پردیش ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کے 6 جولائی 1994 کے حکم سے لی گئی ہے۔ یہ 1980 کے بھرتی اور پروموشن رولز کے تحت ریاست ہماچل پردیش کے اسکول اور انسپکشن کیڈر میں سرکاری ہائی اسکولوں کے ہیڈماسٹرز/ ہیڈمسٹریسز اور ہائر سیکنڈری اسکولوں کے لیکچررز کو درجہ دوم (گزیٹیڈ) عہدوں پر ترقی دینے سے متعلق ہے۔

ہماچل پردیش کے محکمہ تعلیم میں اسکول اور انسپکشن کیڈر (جسے بعد میں '1980 کے ریکروٹمنٹ رولز' کے نام سے جانا جاتا ہے) میں درجہ دوم کے عہدوں (گزیٹیڈ) کے لئے بھرتی اور پروموشن رولز کے نفاذ سے

پہلے، جو قواعد 7.6.1980 کو نافذ ہوئے، متعلقہ قواعد 1968 کے قواعد تھے۔ ایسا لگتا ہے کہ 1968 کے قواعد کی تعمیل میں بے قاعدگیاں تھیں۔ 1980 کے ریکروٹمنٹ رولز کے نافذ ہونے کے بعد ان رولز پر بھی مناسب طریقے سے عمل درآمد نہیں ہو رہا تھا۔ ریاست ہماچل پردیش کے محکمہ تعلیم نے وقتاً فوقتاً 1980 کے بعد سرکاری ہائی اسکولوں کے ہیڈ ماسٹرز/ ہیڈ مسٹریسز یا ہائر سیکنڈری اسکولوں کے لیکچراروں اور/ یا دیگر ملازمین کے ساتھ ترقی دینے کے مقصد سے مختلف معاہدے کیے تھے۔ یہ تنازعات آخر کار سنیتا شرما اور دیگران بنام۔ ریاست ہماچل پردیش اور دیگر [1993] ضمنی 4 ایس سی سی 686 کے معاملے میں سپریم کورٹ کے سامنے آئے۔ اس عدالت نے کہا کہ ریاستی حکومت کی جانب سے مذکورہ ریکروٹمنٹ رولز 1980 کو سرد خانے میں رکھنے اور وقتاً فوقتاً اپنے ملازمین کے ساتھ ایڈہاک معاہدے کرنے کی کوئی پرواہ نہ کرنے کی کارروائی غیر منصفانہ ہے اور اس کے نتیجے میں ہیڈ ماسٹرز اور اسکول لیکچررز کے درمیان پروموشن کے عہدوں کو لے کر تنازعات پیدا ہوئے ہیں۔ عدالت نے کہا کہ 1980 کے ریکروٹمنٹ رولز میں ہیڈ ماسٹرز اور اسکول لیکچررز کے فیڈر عہدوں سے درجہ دوم کے عہدوں پر روسٹر سسٹم کے مطابق ترقی کا اہتمام کیا گیا ہے جس کے تحت 55 فیصد پروموشن پوسٹس ہیڈ ماسٹرز اور 45 فیصد پروموشنل پوسٹس اسکول لیکچررز کو دی جاتی ہیں۔ عدالت نے درجہ دوم کے عہدوں پر ترقی کے لئے 1980 کے ریکروٹمنٹ رولز کو نافذ کرنے اور اس کے بعد کیڈر میں مزید ترقیوں کی ہدایت دی۔ عدالت نے ہدایت دی کہ ریاستی حکومت کی جانب سے 1980 کے بعد ملازمین کے ساتھ کئے گئے تمام معاہدوں کو منسوخ کر دیا جائے سوائے اس کے کہ وقتاً فوقتاً ڈپٹی ڈائریکٹر آف ایجوکیشن کے اضافی عہدوں کی تخلیق کی جائے۔ عدالت نے یہ بھی ہدایت کی کہ پروموشنز 1980 کے رولز کے مطابق کی جائیں۔ درجہ دوم کے عہدوں پر ترقی پر کیڈر میں مزید ترقی کے مقصد کے لئے ترقی پانے والوں کی مشترکہ سنیارٹی لسٹ تیار کی جانی چاہئے۔ اس نے کچھ دیگر ہدایات بھی دی ہیں جن میں وصول شدہ تنخواہ کے تحفظ کے لئے ہدایات وغیرہ شامل ہیں۔

موجودہ کارروائی میں اسکول لیکچررز کی شکایت ہے کہ سنیتا شرما (سپرا) کے معاملے میں اس عدالت نے جو ہدایات دی ہیں ان پر عمل نہیں کیا گیا ہے۔ سنیتا شرما (سپرا) کے معاملے میں دی گئی ہدایات کے مطابق ریاست ہماچل پردیش کی طرف سے اٹھائے گئے اقدامات کا جائزہ لینے کے بعد ٹربیونل نے اس دلیل کو منفی قرار دیا ہے۔ ٹربیونل کے اس فیصلے سے عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے درخواست گزار نے سنیتا شرما (سپرا) کے معاملے میں اس عدالت میں عرضی دائر کی ہے جس نے اس وقت کے موقف کو متاثر نہیں کیا ہے

جب مذکورہ ریکروٹمنٹ رولز 1980 کے قوت سے 7.6.1980 کو اس بنیاد پر نافذ ہوا تھا کہ ایک ایسی پوزیشن کو خراب کرنا ناپسندیدہ ہوگا جو بہت پہلے طے شدہ تھا۔اس نے 1980 کے بھرتی قواعد کو مناسب طریقے سے نافذ کرنے کی ہدایت کی ہے۔

مذکورہ بھرتی رولز 1980 کے تحت جن پروموشنل عہدوں کو یکجا کیا گیا ہے ان میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر آف ایجوکیشن، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر، ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر، آڈیو ویژول ایجوکیشن آفیسر، ایویلیویشن آفیسر، آفیسر آن اسپیشل ڈیوٹی، پرنسپل بیسک ٹریننگ اسکول، پرنسپل ہائر سیکنڈری اسکول، کونسلر انچارج، اسٹیٹ بیورو آف ووکیشنل اینڈ ایجوکیشنل گائیڈنس اور ہیڈ ماسٹرز آف ہائی اسکول (گزیٹیڈ) شامل ہیں۔ دستیاب پروموشنل پوسٹس کی تعداد بھی شمار کی جاتی ہے۔اس زمرے میں 400-800 روپے کے پے اسکیل میں 237 عہدے اور 700-1100 روپے کے پے اسکیل میں 142 عہدے ہیں جن میں کل 379 عہدے ہیں۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ ان میں سے ہر اسکیل میں عہدوں کی تعداد وقتاً فوقتاً فیصد کی بنیاد پر کیڈر کی تعداد میں طے کی جائے گی۔ پروموشنل پوسٹ سبھی درجہ دوم (گزیٹیڈ) عہدے ہیں۔چونکہ ہائی اسکولوں کے ہیڈ ماسٹر/ ہیڈ مسٹریسز کے عہدے پروموشنل پوسٹ ہیں، لہذا یہ عہدے کلاس دوم (گزیٹیڈ) کے عہدے ہیں جن کی تنخواہ 400-800 روپے یا 700-1100 روپے ہے۔

ان عہدوں کے لئے فیڈر کیٹیگری میں گورنمنٹ ہائی اسکولوں کے نان گزیٹیڈ ہیڈ ماسٹرز/ ہیڈ مسٹریسز شامل ہیں جن کی تنخواہ 300-600 روپے ہے اور ہائر سیکنڈری اسکولوں کے لیکچررز جن کی گریڈ میں پانچ سال کی ملازمتھے۔ آخر الذکر 300-600 روپے کے اسی تنخواہ اسکیل پر ہیں۔ پروموشن کے عہدوں کے طور پر دستیاب اسامیوں کو ان دو فیڈر زمروں کے درمیان سرکاری ہائی اسکولوں کے نان گزیٹیڈ ہیڈ ماسٹرز/ ہیڈ مسٹریسز کے لئے 55 فیصد اور ہائر سیکنڈری اسکولوں کے لیکچررز کے لئے 45 فیصد کے تناسب سے تقسیم کیا جانا ہے۔ان دونوں فیڈر زمروں میں عہدوں کی الاٹمنٹ کے لئے مذکورہ قواعد میں ایک روسٹر بھی فراہم کیا گیا ہے۔روسٹر اسٹیٹ میں سب سے نیچے نوٹ ایل اور 2 درج ذیل ہیں:

نوٹ 1: چونکہ 1.11.66 سے تنخواہوں میں ترمیم کے نتیجے میں 400-900 روپے اور 700-1100 روپے کے پے اسکیل کا تعین کیا گیا ہے، لہذا ریاستی اور صوبائی کیڈرز کے

ہیڈ ماسٹرز/ ہیڈمسٹریسز کونظر ثانی شدہ تنخواہ اسکیل کے طور پر حتمی سنیارٹی لسٹ میں ان کی پوزیشن کی بنیاد پر مذکورہ اسکیل ملیں گے۔

نوٹ 2: جہاں تک اسکول لیکچررز کا تعلق ہے، یہ تمام ارادوں اور مقاصد کے لئے 400-800 روپے (گزیٹیڈ) میں پروموشن ہوگی۔ بشرطیکہ ابتدائی تقرری پر افسران کو 400-800 روپے کے اسکیل پر رکھا جائے اور اس کے بعد 700-1100 روپے کے اعلیٰ تنخواہ اسکیل کی منظوری فیصد کی بنیاد پر عہدوں کی دستیابی پر منحصر ہوگی (جیسا کہ کالم 2 اور سنیارٹی اور فٹنس وغیرہ کے مطابق اشارہ کیا گیا ہے)۔

بشرطیکہ کیڈر میں سب سے سینئر عہدے داروں کو اسسٹنٹ ڈائریکٹر آف ایجوکیشن/ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر/ آفیسر آن اسپیشل ڈیوٹی کے طور پر تعینات کیا جائے۔

ان قواعد کے نتیجے میں اسکول لیکچررز کو سرکاری اسکولوں (گزیٹیڈ) میں ہیڈ ماسٹر/ ہیڈمسٹریسز کے طور پر ترقی کا موقع دیا گیا۔

موجودہ معاملے میں تنازعہ 234 عہدوں سے متعلق ہے جو 1980 کے ریکروٹمنٹ رولز نافذ ہونے کے وقت ہائی اسکولوں کے ہیڈ ماسٹروں کے پاس 400-800 روپے یا 700-1100 روپے کے پے اسکیل میں تھے۔ درخواست گزاروں کے مطابق یہ 234 عہدے جو 379 عہدوں کا حصہ ہیں، جنہیں پروموشن کے عہدوں کے طور پر شمار کیا جاتا ہے، کو روسٹر میں مقررہ طریقے سے ترقی دے کر نئے سرے سے پر کیا جانا چاہئے۔ جواب دہندگان کا کہنا ہے کہ چونکہ یہ 234 عہدے پہلے ہی 1980 کے بھرتی قواعد نافذ ہونے کے وقت بھرے تھے، لہذا ان عہدوں پر فائز افراد کو واپس نہیں کیا جاسکتا تھا اور روسٹر کی درخواست کے ذریعہ عہدوں کو نئے سرے سے پر نہیں کیا جاسکتا تھا۔ مدعاعلیہان کی دلیل کو ٹریبونل نے صحیح طور پر قبول کیا ہے۔
1980 کے ریکروٹمنٹ رولز کے نافذ ہونے سے پہلے حکومت ہماچل پردیش، محکمہ تعلیم 19.1.78 کے حکم نامے میں یکم نومبر 1977 کو اسکول اور محکمہ تعلیم کے انسپکشن کیڈر کی کیڈر کی تعداد کا تعین کیا گیا تھا۔

کل	عارضی	مستقل	
85(گزیٹیڈ)	-	85	700-1100 روپے کے پے اسکیل میں 15 فیصد عہدے
142(گزیٹیڈ)	-	142	(2) 25 فیصد عہدوں کی تنخواہ 400-800 روپے ہے۔
339(غیر گزیٹیڈ)	120	219	(3)300-600 روپے کے پے اسکیل میں 60 فیصد عہدے
566	120	446	کل

آرڈر کی شق 2 کے تحت یہ کہا گیا تھا:

ہماچل پردیش کے گورنر کو اسکول اینڈ انسپکشن کیڈر میں 400-800 روپے کی تنخواہ میں تمام عہدوں کا اعلان کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے، جیسا کہ اوپر بتایا گیا ہے۔

اس حکم کے نتیجے میں 400-800 روپے کے پے اسکیل میں 25 فیصد عہدے یعنی 142 عہدے درجہ دوم میں گزیٹیڈ عہدے بن گئے۔ اسی طرح 700-1100 روپے کے پے اسکیل میں 15 فیصد عہدے بھی گزیٹیڈ عہدے تھے۔ جو لوگ اس وقت 400-800 روپے کے پے اسکیل میں اس 25 فیصد زمرے میں ہیڈ ماسٹر کے عہدوں پر فائز تھے، وہ درجہ دوم کے گزیٹیڈ عہدوں پر فائز ہوئے۔ یہ ایک تسلیم شدہ موقف ہے کہ 1980 کے بھرتی قواعد نافذ ہونے کی تاریخ کو 400-800 روپے کے پے اسکیل میں 142 عہدے اور 700-1100 روپے کے پے اسکیل میں 92 عہدے گزیٹیڈ درجہ دوم کیٹیگری میں تھے اور ہائی اسکولوں کے ہیڈ ماسٹر/ ہیڈ مسٹریسز کے پاس تھے۔ اس طرح ہیڈ ماسٹرز/ ہیڈ مسٹریسز کے کیڈر میں پے اسکیل کے تین سیٹ تھے: (1) 700-1100، (2) 400-800، اور (3) 300-600، سنیارٹی اور عہدوں کے مقررہ فیصد پر منحصر پے اسکیل کی منظوری۔ جب 1980 کے ریکروٹمنٹ رولز نافذ ہوئے تو یہ وہ پوزیشن تھی۔

درخواست گزار کا کہنا ہے کہ ہیڈ ماسٹرز جو اصل میں کم تنخواہ والے تھے انہیں کبھی بھی اندرجہ دوم (گزیٹیڈ) عہدوں پر ترقی نہیں دی گئی۔ انہیں صرف زیادہ تنخواہ اور گزیٹیڈ اسٹیٹس دیا گیا تھا۔ درخواست گزار نے نشاندہی کی ہے کہ 1980 کے قواعد نافذ ہونے سے پہلے حکومت نے خود ان اعلیٰ تنخواہوں اور گزیٹیڈ اسٹیٹس کو ترقی کے طور پر نہیں لیا تھا۔ مثال کے طور پر انہوں نے 14 جولائی 1985 کو جوائنٹ سکریٹری (پرسنل) کی جانب سے ہماچل پردیش کے جنرل سکریٹری اور مرکزی درج فہرست ذات/ قبائل سرکاری اور نیم سرکاری ملازمین ایسوسی ایشن، منڈی، ہماچل پردیش کو لکھے گئے ایک خط کی طرف اشارہ کیا، جس میں کہا گیا ہے کہ عہدوں پر فائز افراد کو نظرثانی شدہ اسکیل دینے کو ترقی کے طور پر نہیں لیا گیا ہے۔

تاہم، 7.6.1980 کو جب 1980 کے نئے بھرتی قواعد نافذ ہوئے، تو ہیڈ ماسٹر/ ہیڈ مسٹریسز کے عہدوں کو جو گزیٹیڈ عہدے تھے، پہلی بار ہائی اسکولوں کے نان گزیٹیڈ ہیڈ ماسٹرز/ ہیڈ مسٹریسز کے ساتھ ساتھ ہائر سیکنڈری اسکولوں کے لیکچررز کے لئے دستیاب پروموشن عہدوں کے زمرے میں رکھا گیا تھا۔ گلاس ٹو (گزیٹیڈ) عہدوں میں ہیڈ ماسٹر/ ہیڈ مسٹریسز کے موجودہ عہدوں کو بھی 379 عہدوں کی تعداد میں شامل کیا گیا تھا جو ترقی کے لئے دستیاب تھے۔ لہٰذا جب قواعد کے تحت نئی ترقیاں دینے کے مقصد سے قواعد نافذ کیے گئے تو اس بات کا جائزہ لینا ضروری تھا کہ ان 379 عہدوں میں سے کون سی خالی ہے اور فیڈر کیڈرز میں ترقی کے لئے دستیاب ہے۔ اگر گزیٹیڈ درجہ دوم کیٹیگری میں ہائی اسکول کے ہیڈ ماسٹر/ ہیڈ مسٹریسز کے عہدے پہلے ہی بھرے ہوئے ہیں تو ان عہدوں پر اس وقت تک ترقی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا جب تک کہ وہ خالی نہ ہو جائیں۔ 1980 کے بھرتی قواعد میں درجہ دوم (گزیٹیڈ) عہدوں پر فائز ہیڈ ماسٹرز/ ہیڈ مسٹریسز کو دوبارہ ورژن کرنے اور 1980 میں انہی عہدوں پر ان کی نئی ترقی کا اہتمام نہیں کیا گیا ہے۔

جواب دہندگان نے ایک جدول ترتیب دیا ہے جس میں دکھایا گیا ہے کہ یہ عہدے کب بھرے گئے۔ 400-800 روپے کے پے اسکیل میں ان 142 عہدوں اور 700-1100 روپے کے پے اسکیل میں 92 عہدوں میں سے 37 عہدے 1966 میں بھرے گئے تھے جبکہ 1975 سے 1980 کی مدت کے دوران 72 عہدے بھرے گئے تھے۔ ہمیں پورے سال کے حساب سے ٹیبل مرتب کرنے کی ضرورت نہیں ہے جس سے صرف یہ پتہ چلتا ہے کہ یہ 234 عہدے 1966 اور 1980 کے درمیان کے سالوں میں بھرے گئے تھے، زیادہ تر 1980 کے ریکروٹمنٹ رولز کے نافذ ہونے سے بہت پہلے۔ ٹریبونل نے درست کہا ہے کہ جب تک یہ عہدے خالی نہیں ہو جاتے وہ فیڈر کیٹیگری سے ترقی کے لئے دستیاب نہیں ہیں۔

فیڈر کیٹیگری میں پہلی بار اسکول لیکچرز کو نان گزیٹیڈ ہیڈ ماسٹرز/ ہیڈ مسٹریسز کے ساتھ شامل کیا گیا ہے کیونکہ ان دونوں کیٹیگریز کی تنخواہ 300-600 روپے یا اس کے نظر ثانی شدہ مساوی تھی۔ سنیتا شرما کے معاملے (سپرا) میں اس عدالت کے حکم میں 1980 کے ریکروٹمنٹ رولز کے نافذ ہونے سے پہلے جو کچھ ہوا تھا، اسے خارج نہیں کیا گیا ہے۔ اس میں 1980 کے ریکروٹمنٹ رولز کو اس تاریخ سے نافذ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے جب وہ نافذ ہوئے تھے اور ہدایت دی ہے کہ ریاست اور اس کے ملازمین کے درمیان بعد میں ہونے والے تمام معاہدوں کو منسوخ کیا جانا چاہئے۔ اس کے مطابق ریاست ہماچل پردیش کی جانب سے ایک حکم نامہ جاری کیا گیا ہے جس میں تمام معاہدوں کو منسوخ کر دیا گیا ہے اور 7.6.1980 کے بعد جاری کردہ تمام احکامات کو واپس لے لیا گیا ہے۔ دستیاب پروموشنل پوسٹس میں مقررہ روسٹر کے مطابق پروموشنز کی گئی ہیں۔ اس میں یہ بھی نشاندہی کی گئی ہے کہ پروموشدرجہ دوم کیڈر میں ایک مشترکہ سنیارٹی لسٹ مزید ترقی کے مقاصد کے لئے تیار کی گئی ہے۔

اس لئے ٹربیونل کا یہ کہنا درست تھا کہ سنیتا شرما (سپرا) کے معاملے میں اس عدالت کی طرف سے دی گئی ہدایات کی کوئی خلاف ورزی نہیں ہوئی ہے۔ اسکول لیکچررز ہائی اسکولوں کے ہیڈ ماسٹرز/ ہیڈ مسٹریسز کے گزیٹیڈ عہدوں اور وہاں شمار ہونے والے دیگر پروموشنل عہدوں پر ترقی کے اہل ہیں اور انہیں 1980 کے قواعد کے مطابق ترقی دی جا رہی ہے۔ ان کی یہ دلیل قبول نہیں کی جا سکتی کہ درجہ دوم (گزیٹیڈ) زمرے میں ہیڈ ماسٹر/ ہیڈ مسٹریسز کے 234 عہدوں کو بھی 1980 کے قواعد کے نافذ ہونے کے فوراً بعد ترقی کے لئے دستیاب سمجھا جانا چاہئے۔ یہ عہدے یقینی طور پر 1980 کے قواعد کے تحت ترقی کے لئے دستیاب ہیں جب 1980.6.7 کے بعد ان عہدوں پر کوئی خالی جگہ پیدا ہوتی ہے۔

احاطے میں اپیل خارج کر دی جاتی ہے۔ تاہم، اخراجات کے بارے میں کوئی حکم نہیں ہوگا۔

ایم پی

اپیل خارج کر دی گئی۔